جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

مسلمان کی تکفیر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

— ۱ —

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۱] ”مَنْ شَهِدَ عَلٰى مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ: — عَلٰى مُؤْمِنٍ — بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ لَعَنَهُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ“.[۲]

ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان پر یا فرمایا کہ کسی بندۂ مومن پر کفر کی تہمت لگائی تو یہ اِسی طرح ہے، جیسے اُس نے اُس کو قتل کر دیا[۱] اور جس نے اُس پر لعنت کی،[۲] اُس نے بھی گویا اُسے قتل کر دیا۔

۱۔ مطلب یہ ہے کہ مسلمان کی تکفیر کوئی امر مباح نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے، اُس پر یہ تہمت لگا دے، بلکہ ایسی سنگین بات ہے کہ گویا اُس کو قتل کر دیا گیا۔ یہ تشبیہ اِس لحاظ سے ہے کہ مسلمانوں کے معاشرے میں کسی کو کافر یا ملعون قرار دینا درحقیقت اُس کی حیثیت عرفی کو ختم کر دینا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ گویا اُس کی شخصیت کا قتل ہے۔ مسلمانوں کی تاریخ میں جن لوگوں کے ساتھ یہ معاملہ کیا گیا، اُن کے حالات سے اِس کا کچھ اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

چنانچہ کوئی شخص اگر اپنے آپ کو مسلمان کہتا اور اپنے مسلمان ہونے پر اصرار کرتا ہے تو کسی کو حق نہیں ہے کہ اُس کو کافر کہے یا قیامت میں خدا کی رحمت سے محروم قرار دے۔ دنیا میں ہر شخص اپنے اقرار ہی کی بنا پر مسلم، غیر مسلم یا کافر سمجھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ حق کسی دوسرے کو نہیں دیا ہے، نہ کسی فرد کو، نہ دین کے کسی عالم کو اور نہ کسی ریاست کو کہ وہ اُس کو کافر یا غیر مسلم قرار دے۔ اِس باب کے تمام معاملات میں آخری اور فیصلہ کن چیز اُس کا اپنا اقرار ہے، لہٰذا کسی کو بھی اُس پر کوئی حکم لگانے کی جسارت نہیں کرنی چاہیے۔

۲۔ یعنی اُس کو خدا کی رحمت سے محروم قرار دیا۔ عربی زبان میں 'لعنت' کا لفظ اِسی مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن جامع معمر بن راشد، رقم ۱۹۷۱۰ سے لیا گیا ہے۔ ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ روایت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ اسلوب وتعبیر کے کچھ فرق کے ساتھ یہ اِن مراجع میں دیکھی جا سکتی ہے: مصنف عبد الرزاق، رقم ۱۵۹۸۴۔ مسند احمد، رقم ۱۶۳۸۵، ۱۶۳۹۱۔ صحیح بخاری، رقم ۶۰۴۷، ۶۱۰۵، ۶۶۵۲۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۳۶۔ مسند رویانی، رقم ۱۴۵۰۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۲۹۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۴۶۰، ۱۳۲۴، ۱۳۲۶، ۱۳۳۱، ۱۳۳۴، ۱۳۳۷۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۵۸۷۶۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۹۴۶۴، ۱۹۴۶۵۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۲۔ مصنف عبد الرزاق، رقم ۱۵۹۸۴ میں اِنھی ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے یہ مضمون اِس تعبیر کے ساتھ نقل ہوا ہے: 'لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَالَ لِمُؤْمِنٍ: يَا كَافِرُ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ' ''ایک بندۂ مومن پر لعنت کرنا اُسے قتل کر دینے کی طرح ہے اور جس نے کسی بندۂ مومن کو کہا: اے کافر، تو یہ اِسی طرح ہے، جیسے اُس نے اُس کو قتل کر دیا''۔ مسند احمد، رقم ۱۶۳۸۵ میں اِس کے بجائے یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَمٰى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ' ''ایک بندۂ مومن پر لعنت کرنا اُسے قتل کر دینے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن پر کفر کی تہمت لگائی تو اُس نے گویا اُس کو قتل کر دیا''۔ صحیح بخاری، رقم ۶۰۴۷ میں یہی بات اِن الفاظ میں آئی ہے: 'مَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ' ''جس نے کسی بندۂ مومن پر لعنت کی، اُس نے گویا اُسے قتل کر دیا اور جس نے کسی مومن پر کفر کی تہمت لگائی تو یہ بھی اُس کو قتل کر دینے کی طرح ہے''۔ سنن ترمذی، رقم ۲۶۳۶ میں اِس کی جگہ یہ الفاظ ہیں: 'لَاعِنُ الْمُؤْمِنِ كَقَاتِلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا

بِکُفْرٍ فَهُوَ کَقَاتِلِهِ'' ''ایک بندۂ مومن پر لعنت کرنے والا گویا اُس کا قاتل ہے اور جس نے کسی مومن پر کفر کی تہمت لگائی تو یہ اِسی طرح ہے، جیسے اُس نے اُس کو قتل کر دیا''۔

—— ۲ ——

عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيْهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا، إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ".[۲]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، اُنھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بھی اپنے (مسلمان) بھائی کو کہا: اے کافر، تو دونوں میں سے ایک یہ ہو کر رہے گا۔ اگر اُس کا وہ بھائی اِس کا مصداق ہوا جس کو اُس نے کافر قرار دیا تو وہی اور اگر نہ ہوا تو کہنے والے کی یہ بات خود اُسی پر لوٹ جائے گی۔[۱]

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

۱۔ یہ تکفیر کی اجازت نہیں، بلکہ اُس پر سخت ترین تنبیہ ہے۔ کوئی خدا ترس آدمی اِسے اجازت پر محمول کرنے کی جسارت نہیں کر سکتا۔ مدعا یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو اِس خطرے میں نہ ڈالے کہ کسی مسلمان کو کافر کہہ کر قیامت کے دن اُسی طرح کے مواخذے سے دوچار ہو جائے جس سے خدا اور اُس کے رسولوں کے منکرین دوچار ہوں گے۔ اِس لیے کہ اِس سے بچنے کی ایک ہی صورت پھر اُس کے لیے باقی رہ جائے گی کہ قیامت کی عدالت بھی اُس کے اِس فتوے کی تصدیق کر دے۔ شریعت میں اِس کی مثال قذف کی سزا ہے جو قریب قریب اتنی ہی ہے، جو زنا کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکفیر سے متعلق یہ تنبیہ غالباً اُسی پر قیاس کر کے فرمائی ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح مسلم، رقم ۶۰ سے لیا گیا ہے۔ یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ چند لفظی اختلافات کے ساتھ یہ اِن مراجع میں دیکھی جا سکتی ہے: موطا امام مالک، رقم ۳۶۰۶۔ احادیث اسماعیل بن جعفر،

رقم ۱۶۔مسند طیالسی، رقم ۱۹۵۲۔مسند حمیدی، رقم ۷۱۵۔مسند ابن جعد، رقم ۱۵۹۴۔مسند احمد، رقم ۴۶۸۷، ۴۷۴۵، ۵۰۳۵، ۵۰۷۷، ۵۲۵۹، ۵۲۶۰، ۵۸۲۴، ۵۹۱۴، ۵۹۳۳، ۶۲۸۰۔صحیح بخاری، رقم ۶۱۰۳، ۶۱۰۴۔الادب المفرد، بخاری، رقم ۴۳۹۔صحیح مسلم، رقم ۶۰۔سنن ترمذی، رقم ۲۶۳۷۔مستخرج ابی عوانہ، رقم ۴۷-۵۴۔صحیح ابن حبان، رقم ۲۴۹، ۲۵۰۔المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۴۵۷۰، ۸۷۳۲۔مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۴۱۔السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۲۰۹۰۲۔

۲۔مسند حمیدی، رقم ۷۱۵ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ ہی سے اِس حدیث کے یہ الفاظ آئے ہیں: 'إِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا' ''جب آدمی اپنے (مسلمان) بھائی کو کافر قرار دیتا ہے تو دونوں میں سے ایک یہ ہو کر رہتا ہے''۔مسند طیالسی، رقم ۱۹۵۲ میں اُنھی سے یہ اِس اسلوب میں بھی نقل ہوئی ہے: 'إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا، إِنْ كَانَ الَّذِي قِيلَ لَهُ كَافِرٌ فَهُوَ كَافِرٌ وَإِلَّا رَجَعَ إِلَى مَنْ قَالَ' ''جب آدمی اپنے (مسلمان) بھائی سے کہتا ہے: اے کافر، تو دونوں میں سے ایک یہ ہو کر رہتا ہے، چنانچہ جس کو کافر کہا گیا، یا وہ کافر ہوگا یا یہ بات خود کہنے والے کی طرف لوٹ جائے گی''۔مسند احمد، رقم ۵۸۲۴ میں یہی روایت اِس تعبیر کے ساتھ منقول ہے: 'إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ: يَا كَافِرُ، فَإِنَّهَا تَجِبُ عَلَى أَحَدِهِمَا، فَإِنْ كَانَ الَّذِي قِيلَ لَهُ كَافِرٌ فَهُوَ كَافِرٌ، وَإِلَّا رَجَعَ إِلَيْهِ مَا قَالَ' ''جب آدمی اپنے (مسلمان) ساتھی سے کہتا ہے: اے کافر، تو دونوں میں سے ایک لازماً اِس کا مصداق ہو جاتا ہے، چنانچہ جس کو کافر کہا گیا، یا وہ کافر ہوگا یا کہنے والے کی یہ بات خود اُسی کی طرف لوٹ جائے گی''۔مستخرج ابی عوانہ، رقم ۵۳ میں اِس کے الفاظ یہ ہیں: 'إِنْ قَالَ رَجُلٌ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ، وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى أَحَدِهِمَا' ''اگر کسی نے اپنے (مسلمان) بھائی سے کہا: اے کافر، تو اُس کی یہ بات دونوں میں سے ایک پر لازماً صادق آئے گی''۔

۳

عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:[۱] ''لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ، وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ، إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذٰلِكَ''.

ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اُنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ نے فرمایا: جو شخص بھی کسی دوسرے پر فسق[۲] یا کفر کی تہمت لگائے گا، اگر وہ ایسا نہیں ہوا تو اُس کی یہ تہمت اُسی پر لوٹ

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

جائے گی۔

ا۔یعنی خدا کی صریح نافرمانی اور کسی بڑے گناہ کے ارتکاب کی تہمت۔

متن کے حواشی

ا۔اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۶۰۴۵ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی تنہا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ جن مصادر میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۲۱۵۷۱۔ الادب المفرد، بخاری، رقم ۴۳۲۔ مسند بزار، رقم ۳۹۱۹۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۵۵۔

یہی مضمون بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۲۱۴۶۵ میں انھی ابوذر رضی اللہ عنہ سے اِن الفاظ میں بھی نقل ہوا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: 'مَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ، أَوْ قَالَ: عَدُوُّ اللّٰهِ، وَلَيْسَ كَذَاكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ' ''جس نے کسی شخص کو کافر کہہ کر پکارا یا اُسے اللہ کا دشمن کہا اور وہ ایسا نہ ہوا تو اُس کی یہ بات خود اُسی پر لوٹ جائے گی''۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۵۶ میں یہ تعبیر بھی نقل ہوئی ہے: 'مَنْ رَمٰی رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ رَمَاهُ بِالْفِسْقِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ' ''جس نے کسی شخص پر کفر یا فسق کی تہمت لگائی اور وہ ایسا نہ ہوا تو اُس کی یہ بات خود اُسی پر لوٹ جائے گی''۔ ابوذر رضی اللہ عنہ سے اِس دوسرے متن کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۲۱۴۶۵۔ الادب المفرد، رقم ۴۳۳۔ صحیح مسلم، رقم ۶۱۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۵۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۵۳۳۵۔

المصادر والمراجع

ابن الجَعْد، علي بن الجَعْد بن عبيد الجَوْهَري البغدادي. (١٤١٠هـ/ ١٩٩٠م). **مسند ابن الجعد**. ط١. تحقيق: عامر أحمد حيدر. بيروت: مؤسسة نادر.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب.** ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب.** ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري.** د.ط. بيروت: دار المعرفة.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان.** ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن عدي، عبد اللّٰه أبو أحمد الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الكامل في ضعفاء الرجال.** ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، وعلي محمد معوض. بيروت– لبنان: الكتب العلمية.

أبو عوانة، الإسفراييني، يعقوب بن إسحاق، النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة.** ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو نعيم، أحمد بن عبد اللّٰه، الأصبهاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح مسلم.** ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد اللّٰه، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند.** ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير، أبو إسحاق، الأنصاري، المدني. (١٤١٨هـ/١٩٩٨م). **حديث علي بن حجر السعدي عن إسماعيل بن جعفر المدني.** ط١. دراسة وتحقيق: عمر بن رفود بن رفيد السّفياني. الرياض: مكتبة الرشد للنشر.

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبداللّٰه الجعفي. (١٤٠٩هـ/ ١٩٨٩م). **الأدب المفرد.** ط٣. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار البشائر الإسلامية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبدالله الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **مسند البزار**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين الله، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرٰى**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. القاهرة: دار الوفاء.

الترمذي، أبو عيسٰى، محمد بن عيسٰى. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **سنن الترمذي**. ط٢. تحقيق و تعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفٰى البابي الحلبي.

الحميدي، أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسٰى القرشي الأسدي. (١٩٩٦م). **مسند الحميدي**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن سليم أسد الدَّارَانيّ. دمشق: دار السقا.

الذهبي، شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين**. ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية – مؤسسة علوم القرآن.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الرُّویانی، أبو بکر محمد بن هارون. (١٤١٦هـ) **المسند**. ط١. تحقیق: أیمن علی أبو یماني. القاهرة: مؤسسة قرطبة.

الطبراني، أبو القاسم، سلیمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقیق: طارق بن عوض اللّٰه بن محمد، عبد المحسن بن إبراهیم الحسیني. القاهرة: دار الحرمین.

الطبراني، أبو القاسم، سلیمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الکبیر**. ط٢. تحقیق: حمدي بن عبد المجید السلفي. القاهرة: مکتبة ابن تیمیة.

الطیالسي، أبو داؤد سلیمان بن داؤد البصري. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **مسند أبي داؤد الطیالسي**. ط١. تحقیق: الدکتور محمد بن عبد المحسن الترکي. مصر: دار هجر.

عبد الرزاق بن همام، أبو بکر، الحمیري، الصنعاني. (١٤٠٣هـ). **المصنف**. ط٢. تحقیق: حبیب الرحمٰن الأعظمي. الهند: المجلس العلمي.

مالك بن أنس بن مالك بن عامر، الأصبحي، المدني. (١٤٢٥هـ/ ٢٠٠٤م). **الموطأ**. ط١. تحقیق: محمد مصطفی الأعظمي. أبو ظبي: مؤسسة زاید بن سلطان آل نهیان للأعمال الخیریة والإنسانیة.

المزي، أبو الحجاج، یوسف بن عبد الرحمٰن القضاعي الکلبي. (١٤٠٠هـ/ ١٩٨٠م). **تهذیب الکمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف. بیروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج، النیسابوري. (د.ت). **الجامع الصحیح**. د.ط. تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقي. بیروت: دار إحیاء التراث العربي.

معمر بن أبي عمرو راشد، الأزدي، البصري. (١٤٠٣هـ). **الجامع**. ط٢. تحقیق: حبیب الرحمٰن الأعظمي. بیروت: توزیع المکتب الإسلامي.

النووي، یحیٰی بن شرف، أبو زکریا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بیروت: دار إحیاء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com